بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ ہفتہ ۱۶ رجب ۱۴۰۳ھ ۳۰ شہادت ۱۳۶۲ ہش ۳۰ اپریل ۱۹۸۳ء نمبر ۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جو کام تم کرنا چاہتے ہو وہ اب خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے

تمہارا کام اب یہ ہونا چاہیئے کہ دعاؤں، استغفار اور عبادت الٰہی میں مشغول ہو جاؤ

خدا تعالیٰ کے میرے ساتھ بڑے بڑے وعدے اور پیشگوئیاں ہیں جن کی نسبت یقین ہے کہ وہ پوری ہوں گی

" .... ممکن ہے کہ ہماری جماعت کے بعض لوگ طرح طرح کی گالیاں افترا پردازیاں اور بدزبانیاں خدا تعالیٰ کے سچے سلسلے کی نسبت سن کر اضطراب اور استعجال میں پڑیں مگر انہیں خدا تعالیٰ کی اس سنت کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ برتی گئی ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے اس لئے میں پھر اور بار بار بتاکید حکم کرتا ہوں کہ جنگ وجدال کے مجمعوں تحریکوں اور تقریبوں سے کنارہ کشی کرو۔ اس لئے کہ جو کام تم کرنا چاہتے ہو یعنی دشمنوں پر حجت پوری کرنا وہ اب خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔

تمہارا کام اب یہ ہونا چاہیئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادت الٰہی اور تزکیہ وتصفیہ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔ اسطرح اپنے تئیں مستحق بناؤ۔ خدا تعالیٰ کی ان عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ خدا تعالیٰ کے میرے ساتھ بڑے بڑے وعدے اور پیشگوئیاں ہیں جن کی نسبت یقین ہے کہ وہ پوری ہوں گی تم خواہ نخواہ ان پر مغرور نہ ہو جاؤ۔ ہر قسم کے حسد کینہ بغض غیبت اور کبر اور رعونت اور فسق وفجور کی ظاہری اور باطنی راہوں اور کسل اور غفلت سے بچو۔ اور خوب یاد رکھو کہ انجام کار ہمیشہ متقیوں کا ہوتا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

والعاقبۃ عند ربک للمتقین

اس لئے متقی بننے کی فکر کرو۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۸۲-۲۸۳)

اخبار احمدیہ

• بروز ۲۸ شہادت اپریل۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ٹانگ میں درد کی بہت تکلیف ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔

احباب کرام کو حضرت سیدہ موصوفہ کی تکلیف دور ہونے کے لئے خصوصی دردمندانہ دعا کی تحریک کی جاتی ہے۔ تکلیف میں بہت شدت ہے۔ احباب کرام خصوصی توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل وعاجل عطا کرے آمین

نیز حضرت سیدہ موصوفہ فرماتی ہیں:۔

"میرے پاس جماعت کے احباب و خواتین کے خطوط کے ڈھیر لگ گئے ہیں تھیلے بھرے پڑے ہیں جب بھی کوئی خط لکھنے والا ملتا ہے جواب لکھوا دیتی ہیں۔ مگر اب کمزوری اتنی ہے کہ دستخط کرنے بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔ پھر جواب لکھنے والا بھی نہیں ملتا۔ میں سب احباب و خواتین کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ سب کے لئے دعا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کی حاجات دور فرمائے۔ اپنا فضل نازل کرے اور اپنی رحمتوں کے سائے میں رکھے۔" آمین

• میری والدہ سائیکل کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بیمار ہیں پاؤں پر شدید چوٹ لگی ہے۔ بارہ ٹانکے لگائے گئے بہت تکلیف ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ کی کامل صحت یابی کے لیے دعا کریں۔

(نصرت اختر۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

•• اس عاجز کے بچے اس وقت شدید قسم کی مشکلات سے دوچار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکی مشکلات کو دور فرمائے۔

(غلام محمد نصیر ۱۶/۳ دارالیمن غربی۔ ربوہ)

مستورات کیلئے گھر بیٹھے خدمت دین کا نادر موقع

وحدت کالونی لاہور سے ایک مخلص بہن نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں لکھا:۔

" ہمارے حلقہ کی صدر صاحبہ (لجنہ) نے پڑھی لکھی بہنوں کو حضور انور کی جاری فرمودہ تحریک (برائے علمی تحقیق) میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی ..... میرے میاں صبح دفتر چلے جاتے ہیں تو شام کو واپس آتے ہیں۔ گھر میں بچوں کی دیکھ بھال کے لئے اور کوئی بڑا فرد نہیں۔ اس لئے گھر سے باہر جانے میں دقت ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں بھی بعض دفعہ دونوں بچوں کو ساتھ لے جاتی ہوں۔ اس لئے حضور کوئی ایسا کام میرے سپرد فرمائیں جو میں گھر بیٹھے کر سکوں میں وعدہ کرتی ہوں کہ مفوضہ کام پوری تندہی سے انجام دوں گی انشاء اللہ"

خدمت دین کے لئے یہ تڑپ دراصل ہر احمدی کے دل کی آواز ہے۔ حضور انور کی جاری فرمودہ تحریک (برائے علمی تحقیق) سے مستورات کو بھی گھر بیٹھے علمی مجاہدہ میں حصہ لینے کا موقع میسر آیا ہے۔ آپ بھی علمی تحقیق کے لئے پیارے امام کو اپنی خدمات پیش کریں۔ وکالت تصنیف آپ کے علم اور ذوق کے مطابق کچھ کتب کا انتخاب کرے گی اور ان کا مطالعہ کر کے اسلام پر کئے گئے اعتراضات کی نشاندہی فرما کر آپ بھی اس علمی مجاہدہ میں حصہ دار بن جائیں گی۔ (نسیم سیفی۔ وکیل التصنیف)

مسجد بشارت سپین اور ہیگ (ہالینڈ) میں جلسہ مسیح موعود

-: بوساطت وکالت تبشیر :-

جماعت احمدیہ ہالینڈ نے بوجہ تعطیل ۲۷ مارچ کو مسجد مبارک میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام منعقد کیا جلسہ میں شمولیت کے لئے احباب چھ مختلف جماعتوں سے آئے۔ عیسائی اور غیر از جماعت احباب نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ مسجد حاضرین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی جلسہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ محترم امیر صاحب مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل نے احادیث سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض کو تفصیل سے بیان کیا۔ مکرم شاہد محمود صاحب نے مسیح کی آمد ثانی کے عنوان پر تقریر کی۔ تینوں تقاریر نصف نصف گھنٹہ کی تھیں۔ جلسہ کی کاروائی کے اختتام پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک مجلس سوال وجواب کی کاروائی بذریعہ کیسٹ احباب کو سنائی گئی۔ آخر میں جماعت کے ایک مقرر کردہ پانچ ممبران پر مشتمل بورڈ نے احباب جماعت کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مسجد بشارت میں جلسہ مسیح موعود ۲۶ مارچ کو محترم سید میر محمود احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا جلسہ میں چالیس غیر مسلم احباب بھی شریک ہوئے تلاوت و نظم کے بعد محترم عبدالستار صاحب مرکزی مبلغ نے تقریر کی۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے صدارتی ریمارکس دیئے۔ چونکہ ان دنوں سپین میں مقدس ہفتہ منایا SEMANA SANTA منایا جاتا تھا۔ اس لئے حاضری نسبتاً کم تھی۔ احباب دعا فرمائیں مسیح پاک کا ذکر دنیا کے ہر ملک میں پھیل جائے۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ : پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ رجب ۱۴۰۳ھ

۳۰ شہادت ۱۳۶۲ ہش

حقیقی مومنوں کو عطا ہونیوالا مرکزی اور بنیادی امتیاز

کامل متقیوں کو تقویٰ شعاری کے ثمرہ کے طور پر فرقان کا عطا ہونا از روئے قرآن ایک مسلّم امر ہے۔ وہ فرقان جس سے حق اور باطل میں امتیاز ہوئے بغیر نہیں رہتا کیا ہے؟ اس پر مفسرین نے قرآن مجید کی آیات کی رُو سے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والے اس فرقان کے نتیجہ میں مومنوں کو ہر قسم کے خوفوں اور ہموم و غموم سے نجات عطا کی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے وہ مورد بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی خاطر عجائب کام دکھلا کر حق اور باطل کے امتیاز کو اس شان سے آشکار کر دکھاتا ہے کہ اہلِ باطل کی گردنیں جھکی کی جھکی رہ جاتی ہیں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۃ الانفال کی آیت ۳۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا

کی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ یہاں فرقان سے کیا مراد ہے۔ آپ نے مفسرین کے بیان کردہ معانی کے علاوہ خود قرآن مجید کی روشنی میں فرقان کے ایک اور معانی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ ان معانی کی رو سے مومنوں کو ذاتی وصف کی شکل میں جو امتیاز عطا کیا جاتا ہے وہ اس درجہ ان کے ساتھ مختص ہوتا ہے کہ کافر خود اپنے لئے اس امتیاز کا دعویٰ کر ہی نہیں سکتے کیونکہ وہ اس سے یکسر محروم و بے نصیب ہوتے ہیں۔ وہ اس امتیاز کو از خود کسی حال میں بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ فرقان کے اس خاص مفہوم کو واضح کرنا فی الوقت ہمارے مدِ نظر ہے۔

حضور علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ تقویٰ کے ثمر کے طور پر مومنوں کو جو فرقان عطا کیا جاتا ہے اس سے انکا ایک ذاتی وصف بھی مراد ہے جس سے صرف انہیں ہی متصف کیا جاتا ہے۔ اُن کا غیر ان کے اس ذاتی وصف میں شریک ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ اس وصف کو خدا تعالیٰ نے صرف انہی کے لئے مخصوص رکھا ہے۔ وہ فرقان جو ذاتی وصف کے طور پر کامل مومنوں کو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنی جناب سے نور عطا کر کے ان کے وجود کو نورانی بنا دیتا ہے۔ اُس نور کی روشنی میں ہی وہ چلتے پھرتے اور تمام امور سرانجام دیتے ہیں۔ یہ بات حضور علیہ السلام نے اپنے پاس سے بیان نہیں کی ہے بلکہ حضور نے وہی کچھ بیان کیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ تقویٰ کے نتیجہ میں مومنوں کو عطا ہونے والے فرقان کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(الحدید آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ تب تم کو اللہ اپنی رحمت سے دہرا حصہ دے گا اور تمہارے لئے نور مقدر کر دے گا جس کی مدد سے تم چلو گے اور وہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔

یہ واضح ہو جانے کے بعد کہ فرقان کے طور پر کامل متقیوں کو ایک نور عطا کیا جاتا ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نور سے کیا مراد ہے۔ وہ کونسا ذاتی وصف متقیوں میں پیدا ہوتا ہے جسے نور سے تشبیہ دی گئی ہے۔ حضورؑ نے خود قرآن مجید کی رو سے ہی واضح فرمایا ہے کہ یہاں نور سے مراد روح القدس ہے۔ فرقان کے طور پر کامل متقیوں کو روح القدس کی معیت عطا کی جاتی ہے وہ اس کی پاک تاثیرات کو ہر دم محسوس کرتے ہیں۔ مراد یہ کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان سے ہمکلام ہوتے اور انہیں بشارتوں سے نوازتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے کامل متقیوں کو عطا ہونے والے فرقان کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(المجادلہ آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ اللہ نے ان لوگوں کے دلوں میں ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنے الہام سے ان کو تقویت بخشی ہے۔ وہ ان کو ایسے باغوں میں جگہ دے گا جو بہتی ہوئی نہروں سے شاداب ہوں گے وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ لوگ اللہ کی جماعت ہیں اور یاد رکھو بالآخر اللہ ہی کی جماعت اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی رو سے یہ واضح ہو جانے کے بعد کہ کامل متقیوں کو فرقان کے طور پر ایک نور عطا کیا جاتا ہے اور اس نور کے طفیل خدا تعالیٰ کے فرشتے ان پر نازل ہوتے اور الہام کے ذریعہ انہیں بشارتوں سے نوازتے ہیں ہم اس ضمن میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف ارشادات ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ آپ پہلے کامل متقیوں کو عطا ہونے والے نور کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اے ایمان والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا۔ جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے۔ یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت و سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہ نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قویٰ کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۷۷)

اور پھر اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اس نور کے طفیل مومنوں کو فرقان کے طور پر روح القدس کی معیت نصیب ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ انہیں اپنے الہام اور کلام سے مشرف کرتا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے مومنو! اگر تم متقی بن جاؤ تو تم میں اور تمہارے غیر میں خدا تعالیٰ ایک فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق کیا ہے؟ یہی کہ تمہیں ایک نور عطا کیا جائے گا جو تمہارے غیر میں ہرگز نہیں پایا جائے گا۔ یعنی نورِ الہام اور نورِ اجابتِ دعا اور نورِ کراماتِ اصطفاء"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۹۶)

الغرض کامل متقیوں کو اللہ اور رسولؐ کی کامل پیروی اور اتباع کے نتیجہ میں ایک یہ فرقان بھی عطا کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نورِ الہام اور نورِ اجابتِ دعا اور نورِ کراماتِ اصطفاء بطور نشان عطا کرتا ہے دوسرے اس سے یکسر محروم و بے نصیب ہوتے ہیں۔ کامل متقیوں کا یہ خصوصی امتیاز تمام دوسرے امتیازوں پر حاوی ہوتا ہے۔ کیونکہ اس امتیاز کے تحت ان پر جو فرشتے نازل ہوتے ہیں وہ ان کے دلوں کو اطمینان و سکینت سے بھر کر انہیں ہر قسم کے خوفوں اور غموں سے نجات دلانے کا موجب بنتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان فرشتوں کے ذریعہ ہی انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازتا ہے۔ اور عجائب کام ان کے ذریعہ دکھا کر حق کو اس طور پر آشکار فرماتا ہے کہ مخالفین حق کی گردنیں جھکی کی جھکی رہ جاتی ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حمدِ باری تعالےٰ

(مکرمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ بنت راولپنڈی)

اللہ کی بھرپور حمد کریں
گھروں میں یہ بات موضوع بن جائے
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

مجلس مشاورت کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے پچھلے چند ماہ میں اپنی رحمتوں اور نعمتوں کے ایسے زبردست جلوے دکھائے ہیں کہ اگر ہم ساری عمر بھی فضلوں کا شکر ادا کرتے رہیں تو بھی کم ہے۔"

آپ نے مزید فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کی کامل حمد کرنیوالا صرف ایک ہی وجود محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا ورنہ عام انسان تو ناشکریوں کے بہت مظاہرے کرتا ہے جب انسان حقیقی حمد کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو لازماً وہ اپنی اصلاح اور نیک اعمال کی بجا آوری کی طرف بھی متوجہ ہوتا ہے۔ اور اس میں عجز و انکسار بھی پیدا ہو جاتا ہے۔"

حضور نے احباب جماعت کو تلقین کی کہ۔

"حال ہی کے چند ماہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت پر جو بے انتہا فضل نازل فرمائے ہیں ان کے شکرانے میں اللہ کی بھرپور حمد کریں اور گھروں میں یہ بات موضوع بن جائے۔ گھروں میں خاوند بیوی بچے اسی کا ذکر کریں اور جماعت میں اللہ تعالیٰ کی حمد ایک عام تحریک کی شکل میں جاری و ساری رہنی چاہیئے۔"

(الفضل ۵ اپریل ۱۹۸۳ء)

حمد کے معنے تعریف کے ہیں تعریف کے لیے عربی میں اور بہت سے لفظ استعمال ہوتے ہیں جیسے حمد و ثنا شکر مدح وغیرہ لیکن خدا تعالیٰ کی ذات سے تعلق رکھنے والی تعریف کے لیے حمد کا لفظ مخصوص ہے۔ کیونکہ اس میں وسیع تر معنی پوشیدہ ہیں۔ لفظ حمد حقیقی معنی میں صرف اسی ذات کے لیے واجب ہے جو تمام فیوض اور انوار کا سرچشمہ مبداء اور مصور ہے ہر قسم کی ہر نوع کی۔ ہر تعریف کرنے والے کی تعریف صرف خدا کے لیے ہے کیونکہ وہی حقیقی محسن ہے ازل سے لے کر آخر تک سب احسان اسی کی طرف سے ہیں حضرت مسیح موعودؑ لفظ الحمد للہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سب تعریفیں اسی ذات کے لائق ہیں جس کا نام اللہ ہے اور قرآن کی اصطلاح کی رو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن و احسان کے کامل نقطہ پر پہنچی ہوں۔"

(ایام الصلح ص۱۵)

پھر حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"لفظ حمد میں ایک اور اشارہ بھی ہے اور وہ یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندو میری صفات سے مجھے شناخت کرو اور میرے کمالات سے مجھے پہچانو میں ناقص ہستیوں کی مانند نہیں بلکہ میری حمد (کا مقام) انتہائی مبالغہ سے حمد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے اور تم آسمانوں اور زمینوں میں کوئی قابلِ تعریف صفات نہیں پاؤ گے جو تمہیں میری ذات میں نہ مل سکیں اور اگر تم میری قابل حمد صفات کو شمار کرنا چاہو تو تم ہرگز انہیں نہیں گن سکو گے اگرچہ تم کتنا ہی جان توڑ کر سوچو کیا تمہیں کوئی حمد ایسی نظر آتی ہے جو میری ذات میں نہ پائی جاتی ہو۔"

(ترجمہ کرامات الصادقین ص۶۴ از تفسیر سورہ فاتحہ از حضرت اقدس ص۷۵)

حمد پیدا ہوتی ہی خدا تعالیٰ کی عظیم صفات اس کے احسانات کے تصور سے، جب دل جذبہ شکر گزاری اور احسانمندی سے بھر جاتا ہے تو بے اختیار الحمد للہ الحمد للہ کا ورد کرنے لگتا ہے۔ اور ایسی جذبات دین دنیا کی کامیابی فلاح و نجات کا باعث بنتے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے تالئن شکرتم لازیدنکم۔ اگر تم میرے شکر گزار بندے بنو گے تو میں تم پر اپنی بے شمار نعمتیں نازل کروں گا۔ لیکن یہ شکر گزاری کیا صرف زبان تک ہی محدود رہے گی نہیں شکر گزاری کا تو یہ مطلب ہے کہ اس کا دل اپنی اتھاہ گہرائیوں تک شکر کے جذبات سے پُر ہو جس کے نتیجہ میں اس کے ہر فعل اور قول پر حمد و شکر کی ایک بھرپور چھاپ ہو وہ اپنے محسن ازلی کے احسانوں کی احسان مندی اور قدردانی میں کمال درجہ مستغرق ہو جائے۔ اگر انسان غور کرے تو اس کے وجود کا ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ کے احسانوں تلے دبا ہوا نظر آئے گا۔ کیا اس نے خدا تعالیٰ سے یہ اعضا یہ عقل یہ حواس مانگے تھے کیا اس کے کسی کارنامے، یا حق کی بنا پر اسکو یہ سب کچھ ملا نہیں یہ تو اس رحمان و رحیم خدا تعالیٰ نے مانگے بغیر اس کے کسی حق کے سب کچھ عطا کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہمارے گھر حمد کی باتوں سے پُر ہو جائیں میاں بیوی سے اور ماں بچوں سے حمد ہی کی باتیں کریں۔ چنانچہ ماؤں کا فرض ہے کہ بچوں کو بتائیں کہ دیکھو خدا تعالیٰ نے تم کو ہاتھ پاؤں ناک کان آنکھ ہر چیز کی نعمت عطا فرمائی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ ان نعمتوں سے محروم نہیں کیا۔ کتنے ہیں جو پیدائشی اندھے اور بہرے ہیں یا بعد میں کسی وجہ سے ہو گئے۔ شکر کرو خدا تعالیٰ نے تمہیں ایک مکمل انسان بنایا۔ کتا، گھوڑا گدھا یا کوئی چرند پرند نہ بنایا ورنہ رہنے کو گھر ہوتا نہ گرمی سردی سے بچاؤ ہوتا نہ کھانا پیٹ بھر کر ملتا گدھے گھوڑے ہوتے تو مشقت کرتے اور بوجھ ہی اٹھاتے پھر تھکتے ہوتے تو بچے پتھر مار کر لہولہان ہی کرتے یہ چھوٹی چھوٹی مثالیں بچوں کے ننھے ذہنوں میں بآسانی آجائیں گی۔ اور دل سے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے نتیجے میں حمد و تعریف کے جذبات زبان و دل میں جاری و ساری ہو جائیں گے۔ ذرا بڑے ہو جائیں تو بتائیں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تم کو احمدی گھر میں پیدا کیا کسی ہندو گھرانہ میں پیدا نہیں کیا ورنہ پتھر کی بے جان مورتیوں کے آگے سجدے کرتے۔ کسی عیسائی کے یہاں نہیں پیدا کیا ورنہ تین خدا بتاتے۔ کسی دہریہ کے نہ پیدا کیا ورنہ خدا کی ذات کے ہی منکر ہوتے ہر غلط مذہب سے بچا کر تم کو مسلمان بنایا اور مسلمان بھی ایسا جس کو مسیح آخر زمان کی پہچان دی ورنہ تم بھی خدا نہ کرے شرک و بدعات اور دنیا کی فضولیات میں محو ہوتے۔ کھانے کے وقت بچے ناپسندیدہ کھانے پر ناک بھوں چڑھائیں تو بتائیں کہ شکر کرو تم کو کھانے کے لیے یہ مل رہا ہے کتنے ہیں جو بھوک سے مر رہے ہیں۔ غرضیکہ ہر چھوٹی بڑی چیز کا مائیں بچوں کے سامنے موازنہ کریں حمد کی اہمیت بتائیں شکر کے طریق بتائیں اس کے انعامات کی تفصیلات بتائیں جتنا کچھ بھی بتا سکتی ہیں بتائیں کیونکہ حمد و تعریف خداوندی میں بڑی سے بڑی تعریف بھی مبالغہ اور غلط نہیں ہو سکتی خدا تعالیٰ تو ہماری تعریف و توصیف سے بہت اعلیٰ اور افضل ہے اس کی تعریفوں کا تو کوئی احاطہ اور شمار ہی نہیں

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ
وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

(سورہ الکہف آیت نمبر ۱۱۰)

تو انہیں کہہ کہ اگر ہر ایک سمندر میرے رب کی باتوں کے لکھنے کے لیے روشنائی بن جاتا تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہر ایک سمندر کا پانی ختم ہو جاتا گو اسے زیادہ کرنے کے لیے ہم اتنا ہی اور پانی سمندر میں لا ڈالتے۔

اسی طرح خود بخود ہر چیز پکار خدا کی حمد کرنے والے بن جائیں گے۔

گھر میں میاں اپنی بیوی سے حمد کی باتیں کریں انہیں بتائیں لڑکیوں کی پیدائش پر ناشکری نہ کریں کتنے ہیں جو لڑکیوں سے بھی محروم ہیں۔ دوسروں کے آرام و آسائش کے سامانوں کو دیکھ کر نہ ٹکٹکیں بلکہ گھر میں موجود آسائش و آرام پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ کتنے ہیں جن کو یہ بھی میسر نہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی حمد ہر اس چیز کے لیے کریں جو ان کو میسر ہے۔ اپنے سے کم تر پر نظر رکھیں تو خود بخود خدا کی حمد سے دل معمور ہو جائے گا۔ نعمتوں کے حصول کے علاوہ ہر تکلیف اور دکھ پہنچنے پر بھی حمد ہی کریں کہ شکر ہے خدا تعالیٰ کا کہ اتنی تکلیف اور دکھ پر ہی اکتفا ہوا۔ اس نے مغفرت کی ورنہ گناہوں کا تو انبار لگا تھا اگر ان کے مطابق تکلیف پہنچتی تو گھر جاتے پھر اس کا حق ہے جب چاہے اپنا انعام اپنی نعمت واپس لے لے۔ جیسا کہ کسی بزرگ کے لیے آتا ہے کہ ان کا ایک بیٹا فوت ہو گیا نماز کا وقت آیا نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو منہ سے الحمد للہ ہی نہیں نکلتا تھا" کہ میرا بیٹا تو فوت ہو گیا میں خدا کا شکر کیسے کروں۔ کہ خدا تعالیٰ کی آواز آئی ہم تیرا دوسرا بیٹا بھی لے سکتے ہیں کہ انہوں نے ایک دم زور سے الحمد للہ رب العالمین بار بار پڑھنا شروع کر دیا۔ المختصر انسان کو تو ہر حال میں خدا تعالیٰ کی حمد میں مصروف رہنا چاہیئے۔ انسانی جسم کی مشین لاکھوں کروڑوں بلکہ اس سے بھی زیادہ کل پرزوں سے مل کر بنی ہے ان میں ایک ذرے کے برابر بھی اگر خلل پڑ جائے تو بعض اوقات موت وارد ہو جاتی ہے ان سب اعضا سے حمد کا اظہار کرتے ہوئے ان کا استعمال خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق کریں کانوں میں گناہ کی باتیں نہ پڑنے دیں آنکھوں سے برے نظارے نہ دیکھیں ہاتھوں سے برے کام نہ کریں اور دل میں برے خیالات نہ لائیں عقل و فہم سے حمد کا اظہار کرتے ہوئے غور و فکر کی قرآنی عادت ڈالیں تو ہر چیز خدا تعالیٰ کی حمد کرتی نظر آئے گی جیسا کہ قرآن کریم خود فرماتا ہے:۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۔

(الحشر آیت نمبر ۲)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہا ہے۔

نہ صرف زبان اور دل سے ہی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے لیے اس کے شکر گزار بندے بن کر حمد کریں بلکہ اپنے اعمال سے بھی اس حمد کا اظہار کریں اس کے انعامات جس جس رنگ اور انداز میں ملے ہر انعام میں سے مخلوقِ خدا کو بھی فیض پہنچائیں غنی و حمید خدا تعالیٰ نے رزق دیا مال و دولت دی خوشحالی دی اس میں سے غریبوں مستحقوں یتیموں اور بیواؤں کو دیں حی و قیوم خدا تعالیٰ نے صحت کی نعمت دی ہاتھ پاؤں سے خدمت کر کے مخلوقِ خدا کا بھلا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے ثابت ہوں۔ حکیم و خبیر خدا تعالیٰ نے عقل و فہم حکمت و دانش دی اس سے دوسروں کو اچھے عمدہ مشورے دیں نیک بات نیک نصیحت پیار سے انداز میں کریں۔ معلم حقیقی نے علم دیا اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچائیں۔ کچھ سکھائیں کچھ پڑھائیں اور

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

قرآنی صفت متقین پر عمل کرتے ہوئے نفع بخش زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حمد سے بھرپور گزاریں۔ جو چیز استعمال کریں خدا تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے استعمال کریں۔ جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تھا ہر کام ہر چیز سے پہلے حمدیہ کلمات ادا فرماتے۔ پھر ہمیں نظر آتا ہے کہ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ کا گھر اسپین میں بننے کی وجہ سے اس کی اس درجہ حمد کی کہ خدا تعالیٰ نے "نبوت الحمد" کے منصوبے کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اجرا فرمایا اور یہ ہے قبولیت حمد کا نشان۔

حمد و شکر اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ہم منعم حقیقی کو ہر وقت یاد کریں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ
وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۱۵۳)

"پس جب میں اس قدر فضل کرنے والا ہوں تو تم مجھے یاد رکھو میں بھی تمہیں یاد کرتا رہوں گا۔ اور میرے شکر گزار بنو اور میری ناشکری نہ کرو۔"

گویا اس حمد کا نتیجہ کس قدر بابرکت ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ اپنی حمد کرنے والے بندے کو ہر وقت یاد رکھے گا۔ اور خدا تعالیٰ کا یاد رکھنا تو ایک بہت عظیم انعام ہے گویا ہر چیز دیتے وقت وہ اپنے حمد کرنے والے بندے کو پہلے دے گا۔ پھر اس حمد اور ذکر کا ایک بہترین طریقہ عبادت ہے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کس نے عبادت کی۔ خدا تعالیٰ سورۃ مزمل اور سورۃ مدثر میں خود اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اے نصف شب بلکہ نصف شب سے زیادہ میری عبادت میں کھڑے ہونے والے۔ احادیث میں آتا ہے کہ حضور رات کو نماز میں اتنا طویل قیام کرتے کہ آپ کے پاؤں مبارک متورم ہو جاتے اس قدر لمبے سجدے کرتے کہ آپ کی پیشانی مبارک پر نشان پڑ جاتے اور اس قدر گریہ وزاری کرتے کہ معلوم ہوتا کہ ہنڈیا ابل رہی ہے اور جب آپ سے پوچھا جاتا کہ آپ تو خدا تعالیٰ کے پیارے اور محبوب رسول ہیں تو آپ فرماتے

أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

(بخاری)

کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بجا فرمایا کہ کامل حمد ایک ہی وجود نے کی یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آپ کا ایک ہی ظل تھا جس نے آپ کی کامل پیروی میں کامل حمد کی یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کوئی نثر کوئی نظم ایسی نہیں جس میں آپ خدا کی محبت اس کے عشق اس کی حمد میں حد درجہ غرق نہ ہوں محبت کا ایک سمندر ہے جو ٹھاٹھیں مارتا حمد باری کی جولانیاں دکھاتا نظر آتا ہے۔ ہمارے دلوں کی بھی یہی کیفیت ہونی چاہیئے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

ہر دم از دل و جان وصف یار خود بکنم
من آں نیم کہ تغافل ز کار خود بکنم

یعنی میں ہر وقت دل و جان سے اپنے یار کی خوبیاں بیان کرتا ہوں میں وہ نہیں جو اپنے کام میں غفلت کروں۔ ؎

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاربار
تیرا یہ سب کرم ہے تو رحمتِ اتم ہے
کیونکر ہو شکر تیرا ہے جو ہے میرا
کیونکر ہو حمد تیری کب طاقتِ قلم دے
تو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
تو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
میں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف
پھر خدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی

اگر انسان ہر وقت یہی سوچتا رہے تو اس کا دل محسن ازلی اور منعم حقیقی کی حمد و ثنا سے بھر جائے گا جس کے نتیجے میں خود بخود فرائض نمازوں کے علاوہ اس کو نوافل کی بھی توفیق ملے گی یہاں تک کہ اس حدیث قدسی کے مطابق اس کی کیفیت ہو جائے جس میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرے ایسے قریب ہو جاتا ہے کہ میں اس کی شنوائی بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اس کی بصارت بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے گویا عظیم الشان انعام حمد باری تعالیٰ کا اس کو ملتا ہے۔ یعنی خدا کی گود اور حفاظت میں وہ چلا جاتا ہے سبحان اللہ۔

عبادت پر ہی کیا موقوف اسی عبدا شکورا کا دل اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اپنی خوابگاہوں میں کروٹوں کے بل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہوتا ہے۔

اے پیارے رحیم و کریم سمیع و مجیب حی و قیوم خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو اپنی حمد و ثنا میں اس قدر مستغرق کر دے کہ ان کا چھوٹا اور بڑا مرد اور عورت تیری حمد کے ترانوں سے اور حمد کے گیتوں سے دنیا میں ایک ایسا انقلاب عظیم پیدا کر دیں جس کے نتیجہ میں تمام کائنات تیری توحید کے نعروں سے تیرے پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمے گونجنے لگے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر دے۔ آمین اللھم آمین۔

فتح اسلام کیلئے خوابوں کا مرکز

(مکرم عالم جمال منڈی شاہ جیونہ ضلع جھنگ)

یہ منظر کس قدر عجیب اور دلچسپ ہے کہ ایک بڈھا فرانسیسی عالم ہندوستان سے کالے کوسوں اور پیرس کی یونیورسٹی میں اپنے یورپین شاگردوں کو (جن میں فرانسیسیوں کے علاوہ دوسری قوم کے لوگ بھی شریک ہیں") ہندوستانی زبان پر بڑے جوش اور شوق سے لیکچر دے رہا ہے اور ان کے دلوں میں اس غریب زبان کا شوق پیدا کر رہا ہے اپنی فرصت کا تمام وقت اسی زبان کی تحقیق میں صرف کرتا ہے۔ اہل زبان اور غیر اہل زبان دونوں سے خط و کتابت کرتا ہے۔ ایک ایک کتاب ایک ایک اخبار اور رسالہ کا حال پوچھتا ہے۔ قلمی نسخوں کی نقلیں منگواتا ہے۔ ان کی تصحیح کرتا ہے۔ مرتب کر کے چھپواتا ہے۔ خود اسی زبان کی تصانیف کا ذخیرہ جمع کرتا ہے۔ اور ہندوستانی ادب کے مختلف شعبوں پر بحث کرتا ہے۔ اور اسی کے مفصل اور مبسوط تاریخ لکھتا ہے۔ یہ بڈھا فرانسیسی عالم کون ہے؟ اور اسے ہندوستانی زبان سے کیا دلچسپی ہے! اور وہ اپنی تحقیقات میں کس قسم کے امور مدنظر رکھتا ہے؟

وہ پکا عیسائی ہے اور عیسائی مبلغین کی کوششوں کو بڑے شوق سے بیان کرتا ہے اور عیسائی مذہب کی ہندوستان میں اشاعت کا متمنی ہے اور ہندوستان میں انگریزی حکومت کو باعث خیر و برکت سمجھتا ہے اس کا نام گارساں دتاسی ہے۔ جو فرانس کی بندرگاہ مارسیل میں ۱۷۹۴ء میں پیدا ہوا چوراسی سال کی عمر میں ۱۸۷۸ء میں انتقال کیا پیرس میں عام تعلیم حاصل کر کے عربی اور ترکی زبان کا مطالعہ شروع کیا۔ ترکی پڑھتے پڑھتے فارسی کی طرف متوجہ ہوا۔ مشرقی السنہ کے شوق ہی نے اسے اردو کی طرف متوجہ کیا اور اس میں ایسا کمال حاصل کیا کہ پیرس کے السنہ مشرقیہ کے کالج میں ہندوستانی زبان کی پروفیسری کا ایک خصوصی عہدہ قائم کیا گیا اور اس پر گارساں دتاسی کا تقرر ہوا۔

موصوف کے اردو زبان تراجم۔ تالیفات اور مرتبہ کتابیں خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ بالخصوص "خطبات گارساں دتاسی" (ہندوستانی ادب ۱۸۰۰ تا ۱۸۷۷) جو مسٹر اس سعود کو انڈیا آفس لائبریری انگلستان سے ملی اور آپ ہی کی فرمائش پر مولوی عبدالحق والمعروف بابائے اردو) نے اسی کے ترجمے کا اہتمام کیا۔

اسی تناظر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے تیسرے سالانہ کنونشن سے خطاب کا درج ذیل اقتباس احباب جماعت کو نئی منزلوں کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

"پس آپ بھی اکیسویں صدی پر ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اپنے ذہن میں کوئی ایک ملک چن لیں جس میں ابھی تک اسلام کی تربیت نہیں ہوئی اسلام کے پودے نہیں لگے۔ اس ملک کو اپنے خوابوں کا ملک بنا لیں آپ ان خوابوں میں اس طرح طرح بسیں جس طرح رومانوی لوگ اپنی خوابیں بنایا کرتے ہیں۔"

"خوابوں میں بسنا انسان کے لیے ضروری ہے۔ اس کے بغیر اس کو چین نصیب نہیں ہوتا۔ آپ بھی اپنے لیے اچھی خوابیں دیکھیں۔ اچھی خوابیں تعبیر کریں اور پھر ان خوابوں میں بس جائیں یہاں تک کہ دوسری دنیا کی ہوش نہ رہے۔ جب تک اس کی تعبیر پوری نہ ہو جائے آپ کو چین نہ آئے یہ خوابیں بنائیں کہ ہم امریکہ کے فلاں ملک کو انشاء اللہ تعالیٰ اسلام کے لیے فتح کریں گے۔ IRON CURTAIN یعنی آہنی پردہ کے پیچھے جو ممالک ہیں ان میں سے پولینڈ کو فتح کریں گے یا روس کے کسی علاقے کو فتح کریں گے یا چین کے کسی علاقے کو اسلام کے لیے فتح کریں گے"

اس سے قبل اسی خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"اب ساری دنیا میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشنز قائم ہونی چاہئیں اور ان سے مطالبہ کیا جائے کہ آپ خدمت دین کے لیے کون سی مزید زبان سیکھنا چاہتے ہیں۔ یا سکھلا سکتے ہیں۔ اور اگر آپ سیکھیں گے تو شرط یہ ہوگی آپ کو اردو میں بھی مہارت حاصل کرنی پڑے گی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لٹریچر بھی پڑھنا پڑے گا۔ احادیث نبویہ اور قرآن کریم کا مطالعہ بھی براہ راست کرنا پڑے گا گویا عربی بھی سیکھنی پڑے گی تو یہ تینوں چیزیں بیک وقت اکٹھی چلیں گی۔ اس شرط کے ساتھ آپ اپنے وقت کا کچھ حصہ وقف کریں تو اپنے نام لکھوائیں ہر ملک سے جب یہ نام آئیں گے تو اس میں ہم معین طور پر معلوم کر سکیں گے کہ کس زبان کے لیے ہمیں مستقل احمدی نوجوان مل رہے ہیں۔"

گویا یہ ایک اجتماعی منظم تحریک ہوگی قطع نظر گارساں دتاسی کی انفرادی کوشش کے اور اس تحریک میں امام وقت کی راہنمائی اور دعائیں شامل ہوں گی۔

وہ رو جو عیسائیت کی اس ملک میں چلی تھی ہم اسلام کی رو ان ممالک اور روئے زمین کے کونے کونے میں چلا دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انذار بھی فرماتے ہیں:۔

"اتنے وعدوں اور خوش خبریوں کے باوجود اگر آپ اپنے کام سے غافل ہوں یا اس وقت کام میں دلچسپی لیں جب غیر آگے نکل چکا ہو۔ جو میدان آپ کے لیے قائم ہوئے تھے ان پر غیر قدم مار چکے ہوں اور پھر آپ یہ کہیں کہ اب اس بات کا کرنا فیشن اپیل ہے اس سے پہلے خدا کی بات بے وقوفی کی بات تھی۔ تو یہ کیسی جہالت کی بات ہوگی!"

خدا تعالیٰ ہمیں اس انجام سے محفوظ رکھے اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی بہ احسن توفیق بخشے آمین۔

"الفضل" کی اشاعت آسانی سے دس ہزار کی جا سکتی ہے
حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس ارشاد کو پورا
کرنے کے لیے آپ کیا کوشش کر رہے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ لاس اینجلس کے زیر اہتمام

جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام کا انعقاد

جماعت احمدیہ لاس اینجلس کے زیر اہتمام ۲۷ مارچ بروز اتوار کلورسٹی آڈیٹوریم میں جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے تین کمرے کرائے پر لیے گئے ایک کمرے میں مردوں کا جلسہ منعقد ہوا ملحقہ کمرے میں لجنہ اماء اللہ نے اپنا اجلاس علیحدہ منعقد کیا گیا اور تیسرے کمرے میں احمدی بچوں کی مستقل کلاس کا اہتمام کیا گیا۔

جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل صدر جماعت لاس اینجلس رحمت جمال صاحب نے جلسہ کا مقصد بیان کیا اور خاکسار نے جلسہ کا پروگرام پڑھ کر سنایا اور مہمان مقرر جناب جگتری لال دھوان جو ہندو مذہب سے متعلق ہیں اور لاس اینجلس کے SELF REALIZATION CHURCH کے رکن ہیں کا تعارف کرایا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم مظفر احمد صاحب نے خوش الحانی سے سورۃ جمعہ کے پہلے رکوع کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد محترم آفتاب احمد صاحب نے حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کا ترجمہ پیش کیا۔ جلسہ کے پہلے دو مقرر دو بچگان تھے۔ پہلے عزیز رحیل پرویز نے "میں کون ہوں" کے عنوان پر اردو میں تقریر کی عزیز رحیل ۴ سال کے ہیں اور پہلی مرتبہ تقریر کی۔ دوسرا بچہ خاکسار کا بیٹا عزیز ارشد محمود خان تھا۔ جس نے ۱۳ منٹ کی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو الہامی بشارات جو جماعت کی ترقی سے وابستہ ہیں پیش کیں۔ ہر دو تقاریر بہت پسند کی گئیں۔ جلسہ کی پہلی تقریر محترم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب نے کی آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے حضور علیہ السلام کے عربی قصیدہ فارسی کلام کی روشنی میں عشق رسول کی عدیم المثال پیشکش کا تذکرہ فرمایا۔

اس کے بعد محترم عنایت اللہ خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب شہادت القرآن کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

محترم ملک بشیر احمد صاحب آف نیووے جو کہ عرصہ سے علیل ہیں باوجود انتہائی تکلیف کے سیدنا حضرت مسیح پاک کے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لیے تشریف لائے اور اپنے ذاتی تجربات اور واقعات کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات والا صفات اور آپ کے بے شمار نشانات الٰہی میں سے چند ایک جماعت کے سامنے پیش کیے۔

بعد ازاں مہمان مقرر جناب جگتری لال دھوان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محترم دھوان صاحب ہندو ہیں لیکن حضور علیہ السلام کی ذات اقدس سے بے حد متاثر ہیں اور آپ کی کئی کتب مطالعہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لیے خط لکھا تھا جس کا جواب ان کو اس دن ملا جس دن حضور اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔

کئی علمائے سلسلہ بشمول مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم میر محمود احمد صاحب اور محترم مولانا عبد المالک خان صاحب سے متعارف ہیں۔

انہوں نے یہ بتایا کہ ان کے نزدیک حضرت مرزا صاحب کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیبی واقعہ کی حقیقت بے نقاب کی اور اصل حقیقت دنیا کو بتائی۔ ان کا کہنا ہے کہ عیسائی دنیا عنقریب اس عظیم الشان صداقت کو تسلیم کرے گی۔ اسی طرح انہوں نے پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی بھی لوگوں کو بتائی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مرزا غلام احمد صاحب حقیقی معنوں میں خدا سے ہمکلام تھے اور خدائی فرستادہ تھے۔

مہمان مقرر کے بعد محترم رحمت جمال صاحب صدر لاس اینجلس نے حضرت مسیح موعود اور زمانہ حال کے تقاضوں پر جماعت سے خطاب کیا۔ آپ نے امریکن مصنف مارک ٹوئن کے چند اعتراضات جو مذہب پر کیے گئے ہیں کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں پیش کیا۔

اس کے بعد خاکسار نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہم کو کیا دیا" کے عنوان پر تقریر کی۔ خاکسار نے حضور علیہ السلام کے بے شمار کارناموں میں سے چند جماعت کے سامنے پیش کیے بالخصوص زندہ خدا کی زندہ تجلیات پر یقین ہمیں صرف مسیح وقت کو ماننے کے بعد حاصل ہوا۔

آخر میں مفتی احمد صادق مبلغ انچارج مغربی ساحل امریکہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ دلائل صداقت اور جماعت پر پڑنے والی ذمہ داریوں کی طرف حاضرین کی توجہ مبذول کرائی۔ اس کے بعد وقفہ سوال و جواب جاری رہا اور بعد ازاں جماعت لاس اینجلس کی جانب سے مکرم مظفر احمد صاحب نے ظہرانہ پیش کیا۔ بعد طعام نماز ظہر و عصر ادا کی گئی اور اس طرح یہ اجلاس بخیر و خوبی ختم ہوا۔

تقریباً ۳۵ مرد و ۳۲ خواتین اور ۲۹ بچوں نے جلسہ میں شمولیت کی الحمد للہ۔

(عبد الرب انور محمود ابن مولانا عبد المالک خان صاحب
جنرل سیکرٹری جماعت لاس اینجلس امریکہ)

> نیک آدمی کو سات پشت اور اولاد در اولاد اس کی نیکیوں کا پھل ملتا ہے۔
>
> (وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

کس قسم کی فلم جائز ہے

حضرت مصلح موعودؓ سورۃ الفرقان میں عباد الرحمٰن کی صفات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ فرماتا ہے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۔

عباد الرحمٰن کی ایک علامت یہ بھی ہے۔ کہ جب وہ لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو دنیوی لذات سے متاثر ہو کر ان میں شامل نہیں ہو جاتے۔ جیسے مسیحؑ کی امت ذکر الٰہی کو بھول کر ناچ گانے اور موسیقی میں مشغول ہو گئی۔ بلکہ وہ اپنے نفس پر قابو رکھتے ہوئے ان میں شامل ہوئے بغیر بزرگانہ طور پر وہاں سے گزر جاتے ہیں اور دنیوی لذات پر رضائے الٰہی کو مقدم رکھتے ہیں۔

میرے نزدیک موجودہ زمانہ میں جو لغویات پائی جاتی ہیں۔ ان میں سب سے مقدم سینما ہے جو قومی اخلاق کے لیے ایک نہایت ہی مہلک اور تباہ کن چیز ہے اور تمدنی لحاظ سے بھی ملکی امن کے لیے خطرہ کا موجب ہے۔ میں نے کچھ عرصہ ہوا۔ زائن کے متعلق پڑھا کہ وہاں کئی گاؤں صرف اس لیے ویران ہو گئے کہ لوگ سینما کے شوق میں گاؤں چھوڑ چھوڑ کر شہروں میں آ کر آباد ہو گئے تھے اور گورنمنٹ کو فکر پڑ گئی۔ کہ اس رو کو کس طرح روکا جائے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سینما اپنی ذات میں برا نہیں مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اس کا برے طور پر استعمال کر کے اس زمانہ میں اسے انتہائی طور پر نقصان رساں اور تباہ کن بنا دیا گیا ہے۔ ورنہ اگر کوئی شخص ہمالیہ پہاڑ کے نظاروں کی فلم تیار کرے اور وہاں کی برف اور درخت اور چشمے وغیرہ لوگوں کو دکھائے جائیں۔ اس کی چٹانوں اور غاروں اور چوٹیوں کا نظارہ پیش کیا جائے اور اس میں کسی قسم کا باجا یا گانا نہ ہو۔ تو چونکہ یہ چیز علمی ترقی کا موجب ہو گی۔ اس لیے یہ جائز ہو گا اسی طرح اگر کوئی فلم کلی طور پر تبلیغی ہو یا تعلیمی ہو۔ اور اس میں گانے بجانے یا تماشہ کا شائبہ تک نہ ہو تو اس کے دیکھنے کی بھی ہم اجازت دیں گے۔ اسی طرح تربیتی یا جنگی اداروں کی طرف سے جو خاص علمی تصاویر آتی ہیں جن میں جنگلوں و دریاؤں کے نظارے یا کارخانوں کے نقشے یا لڑائی کے مختلف مناظر ہوتے ہیں۔ وہ بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کے دیکھنے سے علمی ترقی ہوتی ہے یا بعض صنعتی یا زرعی تصویریں ہوتی ہیں۔ جن میں کسانوں کو کھیتی باڑی کے طریق سکھائے جاتے ہیں فصلوں کو تباہ کرنے والی بیماریوں کے علاج بتائے جاتے ہیں۔ زراعت کے نئے نئے آلات سے روشناس کیا جاتا ہے۔ عمدہ بیج اور ان کی پیداوار دکھائی جاتی ہے ایسی چیزیں لغو میں شامل نہیں۔ کیونکہ ان کے دیکھنے سے علمی لحاظ سے انسان کو ایک نئی روشنی حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کا تجربہ ترقی کرتا ہے اور وہ بھی اپنی تجارت یا صنعت یا زراعت کو زمانہ کی دوڑ کے ساتھ ساتھ بڑھانے اور ترقی دینے کے وسائل اختیار کر سکتا ہے لیکن جھوٹی فلم خواہ جغرافیائی ہو خواہ تاریخی ناجائز ہے۔ مثلاً نپولین کی جنگوں کی کوئی شخص فلم بنائے تو یہ جھوٹی ہو گی اور باوجود نام نہاد تاریخی فلم ہونے کے ناجائز ہو گی۔ جغرافیائی اور تاریخی فلم سے مراد محض سچی فلم ہے جھوٹی فلم مراد نہیں۔ بہرحال سینما کی وہ فلمیں جو آج کل تمام بڑے بڑے شہروں میں دکھائی جاتی ہیں اور جن میں ناچ بھی ہوتا ہے اور گانا بجانا بھی ہوتا ہے۔ یہ ایک بدترین لعنت ہے جس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لوگوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ میں چونکہ ادبی رسائل وغیرہ دیکھتا رہتا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ سینما کے شوقین اور اس سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے مضامین میں عموماً ایک تمسخر ہوتا ہے اور ان کے اخلاق اور ان کا مذاق ایسا گندہ ہوتا ہے کہ حیرت آتی ہے سینما والوں کی غرض تو محض روپیہ کمانا ہوتی ہے نہ کہ لوگوں کو اخلاق سکھانا اور روپیہ کمانے کے لئے ایسے لغو اور بے ہودہ افسانے اور گانے پیش کرتے ہیں کہ جو اخلاق کو سخت خراب کرنے والے ہیں اور شرفاء جب ان کو دیکھتے جاتے ہیں تو ان کا اپنا مذاق بھی بگڑتا ہے اور ان کے بچوں اور عورتوں کا مذاق بھی بگڑ جاتا ہے جن کو وہ سینما دکھانے کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں یا جن کو واپس آ کر وہاں کے قصے سناتے ہیں۔ غرض سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر میری طرف سے ممانعت نہ ہوتی تب بھی ہر سچے اور مخلص مومن کی روح اس سے اجتناب کرتی۔ بعض احمدی پوچھتے ہیں کہ انگریزی فلموں میں تو کوئی لغویات نہیں ہوتی ان کو دیکھنے کی اجازت دی جائے۔ حالانکہ کوئی انگریزی فلم ایسی نہیں ہوتی جس میں گانا بجانا نہ ہو اور گانا بجانا اسلام میں سخت منع ہے اور قرآن کریم کی اس آیت سے پتہ لگتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کا بندہ ہی نہیں بن سکتا جب تک وہ گانے بجانے کی مجلسوں سے الگ نہ ہو۔"

(مرسلہ مکرم جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ کرتو ضلع شیخوپورہ)

> زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اعمال کو بڑھاتی ہے۔
>
> (ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقارِ عمل

مرڑ چک ۴۵ ضلع شیخوپورہ میں ۱۸ مارچ کو خدام و اطفال نے وقارِ عمل کر کے ایک پبلک گذرگاہ کو ٹھیک کیا۔ سڑک پر پانی کھڑا تھا۔ اسے نکال کر بھرتی ڈالی گئی اور سڑک کو قابلِ گذر بنایا گیا۔ چک نمبر ۱۶۹ ر ب ضلع فیصل آباد کے خدام و اطفال نے ایک گھنٹہ کام کر کے ایک نالی کی صفائی کی۔ ایک پلی پر مٹی ڈالی۔ احاطہ لنگاہ کے ۵۰ فیصد خدام اور سو فیصد اطفال نے وقارِ عمل کر کے ایک سڑک کو ہموار کر کے قابلِ گذر بنایا۔ ہانڈو گوجر ضلع لاہور کے ۱۰ خدام ۱۸ اطفال نے ایک گھنٹہ کام کر کے بچوں اور بچیوں کے سکول کو جانے والی سڑک پر مٹی ڈالی اور تکلیف دہ حصہ کو درست کیا۔ شاہدرہ ٹاؤن کے خدام و اطفال نے وقارِ عمل کر کے مسجد کے ماحول کی صفائی کی ماڈل ٹاؤن لاہور کے ۳۰ اطفال نے بھی وقارِ عمل منایا۔ فیکٹری ایریا لاہور کے ۲۷ خدام اور ۳۷ اطفال نے دو گھنٹے کام کیا اور ۲۰ فٹ چوڑے اور ۳۰۰ فٹ لمبے راستہ کو درست کیا۔ یہ راستہ دو آبادیوں کو ملاتا ہے۔ اور اب اس پر ٹریفک جاری ہے۔ اوکاڑہ کے ۲۵ خدام اور ۲۰ اطفال نے ۱½ گھنٹہ کام کر کے عیدگاہ کی صفائی کی۔ اس میں جھاڑو دیا اور گڑھے ہموار کئے۔ ہیرک ضلع ساہیوال کے خدام و اطفال نے متواتر تین گھنٹے کام کر کے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ ایک پٹڑی کو درست کیا اور سائیکل سواروں کے گذرنے کے لئے رستہ بنایا۔ ۲۸ A سکرنڈ روڈ ضلع نواب شاہ کے ۳۰ خدام و اطفال نے وقارِ عمل منا کر ۴۰۰ فٹ لمبی اور ۶ فٹ چوڑی سڑک کی مکمل صفائی کی اور اس پر پانی سے چھڑکاؤ کیا۔ مورو ضلع نواب شاہ کے ۱۰ خدام ۸ اطفال اور ۴ انصار نے تقریباً پورا دن کام کر کے مسجد کی تعمیر کی اور صفائی کا کام کیا۔ کرونڈی ضلع خیرپور کے ۲۰ خدام ۱۸ اطفال اور ۲ انصار نے تین گھنٹے کام کر کے ایک پبلک گذرگاہ پر مٹی ڈالی اور اسے عوام کے لئے ہموار کیا۔ بشیر آباد ضلع حیدرآباد کے ۳۵ خدام نے ایک گھنٹہ کام کر کے مسجد کے ارد گرد کیاریاں بنا کر اس میں گھاس اور پھول لگائے۔ مبارک آباد ضلع حیدرآباد میں ۲۵ خدام اور ۲۲ اطفال نے ۴ گھنٹہ کام کیا اور ایک پرانے سیم نالہ پر بیل گاڑیوں سے مٹی ڈال کر راستہ بنایا اور دو آبادیوں کے درمیان جو بڑی روک تھی اسے دور کیا۔ بہاول نگر شہر کے ۱۷ خدام ۱۰ اطفال اور ۲ انصار نے ۲ گھنٹے کام کر کے ۳۰۰ فٹ لمبی نالی بنائی اس پر پلی بنائی اور پانی کے نکاس کا انتظام کیا۔ سڑک پر مٹی ڈال کر اسے ہموار کیا۔ چک نمبر ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر کے ۳۵ خدام نے ۳ گھنٹے کام کیا اور گاؤں کے بازاروں اور سڑکوں کی صفائی کی محکمہ واپڈا سے تعاون کیا گیا اور کھمبے نصب کرنے کے لئے گڑھے کھودے گئے۔ چک ۱۸۴ ۔ آر ضلع بہاول نگر کے ۱۰۰ فیصد خدام و اطفال نے وقارِ عمل منایا اور سڑک کی صفائی کی اور گذرنے والے پانی کے اخراج کے لئے نالیاں صاف کیں۔ بہاول پور شہر کے ۲۶ خدام اور ۱۶ اطفال نے ۲ گھنٹے کام کیا اور ۲۰۰ فٹ لمبی سڑک پر گڑھوں میں مٹی ڈال کر ہموار کیا۔ (مرسلہ: دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحبِ نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسالِ مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور صاحبِ نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ضروری اعلان

وہ خواتین جو امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تلاوت۔ نظم اور تقاریر کرنا چاہتی ہیں وہ اپنے نام جلد از جلد دفتر لجنہ میں مع تقریری عنوانات کے بھجوا دیں۔ مگر نام بھجوانے والی خواتین یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ضروری نہیں کہ انہیں پروگرام میں شامل ہی کیا جائے گا۔ لجنہ مرکزیہ جس کو منتخب کرے اسے اطلاع بھجوا دی جائے گی۔ لجنہ کا فیصلہ بہرحال قبول کرنا پڑے گا۔ جس کا نام منتخب نہ کیا جائے وہ کسی قسم کا اصرار نہ کرے۔ نیز پروگرام اور انتظامات کے متعلق مفید مشورے بھی بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد

حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ وقفِ جدید کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے.... وہ میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔"

(الفضل ۱۵۔ جنوری ۱۹۵۸ء) (ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

اصلاح و ارشاد کا فریضہ

نئے دیہات میں اصلاح و ارشاد کا کام شروع ہو چکا ہے اور خوش کن نتائج کی خبریں پہنچ رہی ہیں۔ الحمدللہ۔

سب مجالس کے سبھی انصار اس اہم فریضہ کی طرف پوری توجہ دیں تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کو جلد پورا فرما دے گا۔ اس نے سچ فرمایا ہے:۔

اِنِّیْ مُعِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَکَ۔

میں (اللہ) یقیناً مددگار بنوں گا اس کے لئے جو تیری (مسیح موعود) مدد کا ارادہ کرے گا۔

(قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقریبِ رخصتانہ

میری عزیزہ بیٹی عزیزہ بشریٰ پروین بی اے بی ایڈ کی تقریب رخصتانہ ۱۸ اپریل ۸۳ء کو عمل میں آئی۔ برات کراچی سے مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب منہاس صدر جماعت احمدیہ ماڈل کالونی کراچی کی زیرِ سرکردگی سے آئی اور اسی دن ساڑھے تین بجے بعد دوپہر واپس چلی گئی۔ تقریب کے اختتام پر مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ احمدیہ نے رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

عزیزہ بشریٰ پروین کا نکاح ہمراہ عزیزم پرویز احمد ولد محمد اکرم صاحب منہاس مرحوم راولپنڈی سے ۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ہوا تھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے۔

(فضل احمد چوہدری سابق۔ مینجر احمدیہ فارمز حال ۲۶۱/ے ڈی بلاک یونٹ ۶ لطیف آباد حیدرآباد (سندھ)

ضروری تصحیح

۲۳ اپریل ۸۳ء کے الفضل کے صفحہ ۷ پر اعانت الفضل کے عنوان سے ایک فہرست شائع ہوئی ہے اس میں بیسواں نام دفتری سہو کے نتیجہ میں "نسیم احمد صدیقی" چھپ گیا ہے اصل نام "نعیم احمد صدیق" ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں

(مینجر الفضل ربوہ)

بازیافتہ بال پین

۲۶ اپریل ۱۹۸۳ء کو مجھے ایک پال پین ملا ہے جو تاریخوں والا ہے۔ جس صاحب کا یہ ہو نشانی بتا کر محترم مینجر صاحب روزنامہ الفضل سے دفتری اوقات میں حاصل کر سکتا ہے۔

(جلال احمد فیکٹری ایریا ربوہ)

خوشخبری

اہلِ ربوہ کے لیے خوشخبری

اہالیانِ ربوہ کی خدمت کیلئے قائم کی گئی ہماری نئی دوکان

سادات ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

چوک مسجد اقصیٰ۔ کالج روڈ ربوہ

کا افتتاح مورخہ ۲۳ اپریل بروز ہفتہ ہو گیا ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر ادارہ نے اہلِ ربوہ کیلئے

خصوصی رعایت

کا اعلان کیا ہے جو ۳۰ مئی تک جاری رہے گی احباب اس خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

مزید تفصیلات کیلئے ہماری دکان سے رجوع فرمادیں

المشتہر:۔ چوہدری بدر منیر احمد ✿ سید امتیاز حسین اکرم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ شہادت / اپریل ۸۳ء

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ شہادت / اپریل سپرد ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے خریداران تک پہنچ چکا ہوگا۔ جن خریداران کو ابھی تک نہ پہنچا ہو وہ فوری اطلاع فرما دیں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوا دیا جائے۔

جن دوستوں کا ماہنامہ کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کے رسالہ کے ریپر پر اس دفعہ یہ مہر لگائی گئی ہے کہ "آپ کا چندہ ختم ہے از راہ کرم تجدید فرمائیں"

براہ کرم اپنا ریپر ذرا احتیاط سے دیکھ لیں اگر اس پر یہ مہر لگی ہو تو براہ کرم مبلغ پندرہ روپے جلد بذریعہ منی آرڈر خاکسار کو بھجوا دیں بصورت دیگر آپ کو خواہ مخواہ وی پی کے زائد اخراجات ادا کرنا پڑیں گے۔

(ماہنامہ "انصار اللہ" ــــ ربوہ)

ناظمین / منتظمین اطفال و قائدین کرام توجہ فرمائیں

(۱) اطفال کو روزانہ سیر کرنے، ورزش کرنے، دانت صاف کرنے، لباس صاف رکھنے کی عادت ڈالیں۔
(۲) ہر ماہ کم از کم دو مرتبہ کلو اجتماعاً منائیں اور رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔
(۳) مورخہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ جولائی ۸۳ء سہ ماہی سوم کا ٹورنامنٹ منعقد کروائیں اور انفرادی و اجتماعی مقابلے کروائیں۔ یہ ٹورنامنٹ قریب مجالس سے مل کر بھی کر سکتے ہیں۔
(۶) مورخہ ۱۴ راگست اطفال کا سائیکل سفر کروائیں۔
(۷) مورخہ ۶ ستمبر ۸۳ء اطفال کا سیر کا مقابلہ کروائیں۔
(۸) مورخہ ۹، ۱۰، ۱۲ ستمبر ۸۳ء کو سہ ماہی چہارم کا ٹورنامنٹ منعقد کروائیں۔
(۹) اطفال کی ایک تفریحی ٹرپ منائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم رشیدہ بی بی صاحبہ اور مجیدہ بی بی صاحبہ چک ۲۶۶ ر ب گوکھووال ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم جھنڈا صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۶/۱۸ واقع محلہ دار الیمن ربوہ رقبہ ایک کنال میں سے ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام بطور عطیہ الاٹ ہے ہمارے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ میں سے مرحوم کا حصہ زمین ہم دونوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ــــ ربوہ)

نمایاں کامیابی

میری بیٹی امۃ النور رفعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل جماعت ششم کے سالانہ امتحان میں اپنے چار سیکشنز کی جماعت میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوفہ جماعت پنجم کے وظیفہ کے امتحان میں بھی اپنے سکول میں اوّل رہی اور وظیفہ کی حق دار قرار پائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی میری بیٹی کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے اور دین کی خادمہ بنائے۔ (ملک محمد اعظم بی اے بی ایڈ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• ــ میرے والد محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہی وال بوجہ پیرانہ سالی اور درد گردہ اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (لطف الرحمٰن ساہیوال)

• ــ میں آج کل ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت بیمار ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (بیگم مرزا مبارک احمد صاحب گاڑی کھاتہ حیدر آباد (سندھ))

• ــ بندہ خود عارضۂ قلب کی وجہ سے بیمار ہے اور میری اہلیہ محترمہ کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب ہم دونوں میاں بیوی کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کریں۔ (خواجہ عطاء اللہ کریم نگر فیصل آباد)

• ــ میری نانی اماں برکت بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام نبی صاحب ریٹائرڈ گرداور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاول نگر کی آنکھ کا آپریشن چند روز قبل ہوا ہے آپریشن کامیاب رہا ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب ان کی جلد از جلد صحت کاملہ اور بینائی عود کر آنے کے لئے دعا کریں۔ (منصور احمد عارف فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

• ــ سویڈن میں میرے بھتیجے عزیزم مرزا نعمان بیگ ابن مکرم برادرم مرزا مولود بیگ صاحب کا آپریشن ہوا ہے جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد کامل صحت عطا کرے اور ہمیں پریشانیوں سے بچائے۔ آمین۔ (عذرا ضیاء جنود بلاک ۱۲ سرگودھا)

• ــ اس عاجز کے بچے اس وقت شدید قسم کی مشکلات سے دوچار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات کو جلد دور فرمائے۔ آمین۔ (غلام محمد نصیر ۱۶/۳ دار الیمن غربی۔ ربوہ)

• ــ میرے چھوٹے بھائی فیض الرحمٰن کی اہلیہ امۃ الحفیظ بیگم کا سول ہسپتال کوئٹہ میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفاء بخشے۔ آمین۔ (عبد الرحمٰن خان ایجنٹ الفضل۔ کوئٹہ)

• ــ میری نسبتی ہمشیرہ عزیزہ سنجیدہ سلمہا اللہ ان دنوں سخت بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ کمزور بہت ہیں۔ احباب کرام آپریشن کی کامیابی اور موصوفہ کی مکمل طور پر شفایاب ہونے کے لئے دعا کریں۔ (سید حمید الدین آف جمشید پور حال کراچی)

• ــ بندہ کافی عرصہ سے کمر درد کا مریض ہے۔ علاج معالجہ کے نتیجہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس مرض سے کامل نجات بخشے۔ آمین۔ (محمد داؤد احمد گلزار مسجد احمدیہ گکھڑ منڈی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیئے (مینیجر الفضل)

ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی ضرورت ہر پڑھے لکھے خادم کو پیش آ سکتی ہے۔ نائب مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

طلباء و طالبات کے لیے خصوصی پیشکش
کیل۔ چھائیوں۔ داغ دھبوں سے پریشان عزیزوں کے لیے!
کوئیک بیوٹی کریم
کا نمونہ مفت
پیشکش:۔ گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵، ۶، ۷ مئی
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کر لیں۔
منیجر:۔ دواخانہ حکیم نظام جان
چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰ درجن ۲۲/۵۰۔ گرس ۲۵۲/ بونس علاوہ
تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ایچ ہومیو) تھنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۰۶
کیوریٹو ویٹرنری سنٹر:۔
شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد

ربوہ میں معیاری اشیاء کی خرید کا مرکز
شیراز شاپنگ سنٹر ۵۹۱ چوک اقصیٰ کالج روڈ ربوہ
کمفرٹ روم کولر، ماسٹر مولٹی فوم، سٹیل کی الماریاں۔ واشنگ مشین، بجلی کے پنکھے ریگولیٹر و سٹیبلائزر بے بی سائیکل وغیرہ نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں نیز فرج اور ٹی وی ہر قسم کے مہیا کئے جاتے ہیں۔ سوزوکی پک اپ کرایہ پر دستیاب ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلجیم اور آئیوری کوسٹ میں یوم مسیح موعود کے بابرکت جلسوں کا انعقاد

مرسلہ:۔ وکالت تبشیر

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ میں بیعت کا آغاز فرما کر جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ اس روز مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی آپ کی سیرت اور آپ کی آمد کی غرض و غایت پر تمام جماعتہائے احمدیہ جلسے منعقد کرتی ہے۔ بیرون ممالک میں بھی بفضلہ تعالےٰ اس ضمن میں جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ بیلجیم اور آئیوری کوسٹ میں منعقد ہونے والے جلسوں کی روئداد درج ذیل ہے۔

بیلجیم میں جلسہ یوم مسیح موعود

بیلجیم کی جماعت نے یہ جلسہ ۲۰ مارچ کو اس لئے منعقد کیا کہ ۲۴ تاریخ کو وہاں تعطیل نہ تھی یہ جلسہ احمدیہ مسلم مشن ہاؤس برسلز میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی کاروائی کا آغاز ۲/۳ بجے ظہر و عصر کی نماز کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد بشیر الدین محمود نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دلنشیں انداز میں تقریر کی۔ ان کے بعد قریشی جمیل احمد طاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں آپ کا مقام بیان کیا۔ آخری تقریر محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ بیلجیم مکرم صالح محمد صاحب کی تھی آپ نے بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اس کا پس منظر کے عنوان پر مدلل تقریر فرمائی۔

یہ اجلاس مکرم ظفر ندیم احمد صاحب نیشنل پریذیڈنٹ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ آپ نے صدارتی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر انگریزی زبان میں تقریر فرمائی۔

اجلاس کی کارروائی چھ بجے شام دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

آئیوری کوسٹ میں جلسہ مسیح موعود

جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ نے یہ جلسہ ۲۷ مارچ کو منعقد کیا۔ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب عبدالرشید رازی کی زیر صدارت جلسہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ صدر جلسہ نے ۲۳ مارچ کے تاریخی دن کی تفصیل بیان فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم منظر منصور صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی دربارہ مسیح موعود" پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم داؤد اکو اور حاجی عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے اس عنوان پر حاضرین سے خطاب کیا کہ "ہم نے احمدیت کو کیوں قبول کیا"۔ صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ نماز مغرب کے قریب یہ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ الحمدللہ کہ جلسہ میں جماعت کے تمام مرد و زن اور بچوں نے شرکت فرمائی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کیمطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

ضرورت سٹاف ہسپتال

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے جو دوست خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں وہ اپنی سندات کے ساتھ ہسپتال کے اوقات میں تشریف لا کر ملیں۔ گریڈ اور دیگر مراعات (امداد گندم و موسم سرما) صدر انجمن احمدیہ کی منظور شدہ ہونگی۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد	گریڈ
۱۔	میڈیکل آفیسر (ایم بی بی ایس)	۱	۱۷۵۰-۶۰-۱۱۵۰-۵۰-۹۰۰
۲۔	انستھیٹسٹ (")	۱	"
۳۔	میل نرس	۱	۹۲۰-۳۰-۸۳۰-۲۸-۵۵۰-۲۴-۴۳۰
۴۔	اپریشن روم اسسٹنٹ	۱	۷۵۰-۲۲-۶۴۰-۱۸-۵۱۴-۱۶-۳۷۰
۵۔	سٹاف نرس	۳	۹۸۰-۳۰-۸۳۰-۲۸-۵۵۰-۲۴-۴۳۰
۶۔	اپرنٹس	۲	۲۰۰/- روپے ماہانہ الاؤنس بالمقطع

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال، ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت مہم

ہمارے ایجنٹ مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب کوئٹہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ الفضل کی تعداد دس ہزار ہو جانی چاہیئے۔ ذاتی طور پر کوشش کر کے ۴۰ نئے خریدار پیدا کئے ہیں۔ اب وہاں ایجنسی سے پرچہ خریدنے والوں کی تعداد یکصد ہو گئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ خان صاحب موصوف کو ان کی اس کوشش کی بہتر جزا دے اور انہیں بیش از بیش خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

نماز تراویح کیلئے ضروری اعلان

جن جماعتوں کو رمضان المبارک میں نماز تراویح کیلئے حفاظ کی ضرورت ہے وہ اپنی درخواستیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوا دیں۔ اسی طرح جو حفاظ رمضان المبارک میں نظارت ہذا کے زیر انتظام نماز تراویح کیلئے جانا چاہتے ہیں وہ اپنے نام اور پتہ جات لکھکر اپنی درخواستیں بھجوا دیں ایسی تمام درخواستیں ۱۵ مئی تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

موسم گرما کی تعطیلات اور وقف عارضی

اساتذہ کرام اور طلباء کے لئے خدمت دین کا سنہری موقع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلبہ بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلبہ ایسے ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ یہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں۔"

نیز فرمایا:۔

"میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آرہی ہیں۔ وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ ان کا علم بڑھے گا۔ وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا۔"

(الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

اپنے نہایت ہی پیارے اور محبوب امام کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے۔ پروفیسر صاحبان، لیکچرار اساتذہ۔ اور طلباء سے گذارش ہے کہ وہ ان رخصتوں کے ایام میں ضرور وقف عارضی کے لئے جائیں اور دفتر ہذا کو اپنے فارم پُر کر کے بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

فارم وقف عارضی مقامی مربی صاحب یا دفتر ہذا سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

شکریہ احباب

میرا بیٹا عزیز شمس الدین احمد عرف شمسی جو ۲۶ اپریل کو گم ہو گیا تھا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فیصل آباد سے مل گیا ہے۔ الحمدللہ۔ اس ضمن میں جن احباب نے مدد فرمائی ہے میں ان کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے سب دوستوں کو بہترین اجر عطا فرمائے آمین۔

(شیخ عبدالصمد ربوہ۔ صدر دواخانہ بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ)

اعلان تعطیل

مورخہ یکم مئی بروز اتوار یوم مئی کی سرکاری تعطیل کے سلسلے میں دفتر الفضل میں چھٹی ہوگی۔ لہٰذا یکم مئی بروز اتوار پرچہ شائع نہیں ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر)